السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا اللہ تعالیٰ کے اسماء میں ''الصانع''بھی وارد ہے جب تک اس کی دلیل دیکھ نہ لوں یہ استعمال نہیں کرتا ۔(آپ کا بھائی : محمد امین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ہاں یہ پاکیزہ نام قرآن وسنت میں وارده اللہ تعالی سورة الم السجده میں ذکر فرماتے ہیں ،[صنع اللہ الذی اتقن کل شیء](نمل :88، (''یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہرچیز کو مضبوط بنایا ہے''۔

صنع مصدر ہے اوراس سے اللہ تعالی کا نام مشتق ہوسکتا ہے ،سنت سے دلیل یہ ہے کہ بیہقی اسماء وصفات ص :(26،88)میں ،امام بخاری کی خلق افعال العباد ص(73)میں مستدرک حاکم :(1 31)میں ہے ''ان اللہ صانع کل صانع وصنعتہ '' اللہ تعالی ہر صانع اوراس کی صنعت کا صانع ہے ''نکالا اس کو ابن ابی عاصم نے السنہ رقم :(357-358)اورابن عدی نے (2 263)میں ان کے علاوہ دوسروں نے جیسے کہ الصحیحہ رقم : (1637) صحیح الجامع رقم :(1777)میں ہے ،امام بیہقی نے اس نام کے اثبات کے لیے ان دو دلیلوں سے استدلال کیا ہے جو میں نے ذکر کی ہیں اس کی ''الاسماء الصفات''ملاحظہ فرمائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص152

محدث فتویٰ